کتاب: تلخیص المعانی (شرح شاطبیہ) مولف: مولانا قاری تقی الاسلام دہلوی مدظلہ
ضخامت: ۵۴۴ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ القراءۃ لاہور۔

....

زیر تبصرہ کتاب علم قراءۃ کے مشہور امام' امام شاطبی کی کتاب شاطبیہ جو کہ علم قراءۃ کی بنیادی متون میں سے ہے' کی جامع شرح اور مکمل و مفصل توضیح ہے۔ جو کہ استاذ القراء حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب مہاجر مدنی کا عظیم الشان علمی کارنامہ ہے۔ یہ افادات آپ کے شاگرد رشید حضرت مولانا قاری تقی الاسلام صاحب دہلوی نے مرتب فرمائے۔ آپ خود بھی بہت بڑے قاری ہزاروں قراء کے شیخ اور ریاض میں کافی عرصہ تک قراءت کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

مولف علام اس کا حرف اول میں رقمطراز ہیں "طلبہ کے گرتے ہوئے رجحان کو دیکھتے ہوئے یہ شرح لکھی ہے اور یہ کوئی نئی تاسیس نہیں بلکہ شاطبیہ کی شرح عنایات رحمانی تالیف حضرت شاطبیٔ وقت علامہ قاری فتح محمد صاحب پانی پتی ثم مدنیؒ کا اختصار ہے اس میں تفسیر اور نحوی مباحث کو نہیں چھیڑا اور متن کے نئے ترجمہ کے بجائے حضرت مولف والے بامحاورہ ترجمہ ہی کو اس حد تک تحت لفظی کیا ہے کہ طلبہ شعر کے مفردات کے معنی اور ان کا مفہوم آسانی سے سمجھ سکیں اور قراءۃ کی تمام وجوہ کو نفس متن سے اخذ کر سکیں اور اس کاوش کا یہی مقصد ہے اس کے لئے اصل ترجمہ میں جو نحوی ترکیب یا لغت کے اعتبار سے کئی ترجمے ہیں ان میں سے ایک ہی پر اکتفا کیا گیا ہے۔ ترجمہ میں اتنا ضرور کیا ہے کہ کہیں ترجمہ کو تحت لفظی لانے میں طلبہ کے لئے کچھ الجھن محسوس ہوئی تو متن کے مفردات کو بامحاورہ ترجمہ کے تابع کر کے آگے پیچھے کر دیا ہے الخ"............ اس شرح کا پورا نام تخلیص المعانی من عنایات رحمانی شرح حرز الامانی ووجہ التھانی المعروف بہ شرح شاطبیہ اور تاریخی نام عزیز المعانی والفصنفضۃ المعانی ہے۔ کتاب انتہائی نفاست اور سلیقے سے چھپوائی گئی ہے کاغذ اعلیٰ اور بہترین جلد۔ امید ہے تجوید و قراءت سے شغف رکھنے والے حضرات اس کو حرز جاں بنائیں گے

کتاب: میرے حضرت میرے شیخ (تذکرہ و تعارف) تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی
ضخامت: ۲۶۰ صفحات قیمت: ۹۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرۃ خالق آباد نوشہرہ۔

....

استاذی المکرم و استاذ العلماء برکۃ العصر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سانحہ ارتحال کے بعد ماہنامہ "الحق" نے آپ کے شایان شان ایک عظیم نمبر نکالا۔ جو کہ ۱۲ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اس کی ترتیب و تدوین کا قرعہ برادرم مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی کے نام نکلا تھا اور انہوں نے یہ اہم کام انتہائی سلیقہ اور خوش اسلوبی سے نبھایا اور بجا طور پر ان کا یہ حق بنتا تھا کیونکہ آپ بلاناغہ حضرت